544

76: سورۃ الانسان

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
76	سُوۡرَةُ الدَّهۡر /	مکی	2	31	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے انسان کو ایک بوند پانی سے پیدا کیا ہے سو اسے ہر حال میں اس کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ نافرمان لوگوں کا انجام جہنم ہو گا۔ اطاعت گزار لوگوں کے لئے نعمتوں سے بھرے جنت کے باغوں کی بشارت اور ان کی خصوصیات۔

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ

تھا اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا

بَصِيۡرًا ﴿۲﴾ بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سننے اور دیکھنے کی

صلاحیتیں عطا کیں تاکہ ہم اس کی آزمائش کریں اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا

شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ﴿۳﴾ ہم نے اسے خیر و شر کا راستہ دکھا دیا، اب خواہ وہ ہمارا

شکر گزار بن جائے یا ہمارا انکار کرنے والا بن جائے ہدایت کا راستہ دکھانے کے لئے اول تو علم و عقل کی صلاحیتیں عطا کیں۔ انسان کے اپنے وجود میں اور اس کے گرد و پیش زمین سے لے کر آسمان تک ساری کائنات میں ہر طرف ایسی بیشمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں جو خبر دے رہی ہیں کہ یہ سب کچھ کسی زبردست ہستی کے بغیر ممکن نہیں ۔ پھر وقتاً فوقتاً اپنے رسول اور کتابیں بھیجیں جنہوں نے ہر چیز وضاحت سے بیان کر دی۔ لیکن فیصلہ انسان پر چھوڑ دیا، خواہ شکر گزار بن کر

کامل ایمان واطاعت کا راستہ اختیار کر لے اور جنت کی دائمی نعمتوں کا حقدار بن جائے یا کفر کے
راستہ پر چل کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿۴﴾ بے شک ہم نے انکار کرنے والوں
کے لئے جہنم میں زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اِنَّ
الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ اس کے برعکس جو
نیک لوگ ہیں وہ جنت میں ایسے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ
کے نیک بندے پئیں گے اور اس چشمہ کو جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی مانی
ہوئی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت و سختی ہر
طرف پھیلی ہوئی ہوگی وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ
اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اور اللہ کی محبت میں مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اور زبان
حال سے کہتے ہیں کہ ہم تو محض اللہ کی رضا کے لئے تمہیں کھلا رہے ہیں، نہ تم سے
کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری کے خواہش مند ہیں اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کا خوف رہتا ہے جو
نہایت تلخ اور سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا